ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 21 اپریل 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام کا مسیحی برادری کو ایسٹر تہوار پر اظہار یکجہتی اور مبارکباد کا پیغام۔

کرسچن برادری سمیت دیگر اقلیتوں کے حفاظتی اقدامات کو غیر معمولی بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

تمام کمیونٹیز/برادریوں/شہریوں کے جان و مال کا تحفظ سندھ پولیس کی ترجیحات ہیں۔ آئی جی سندھ

صوبائی سطح پر ایسٹر کے تہوار کے موقع پر سیکیورٹی کو فول پروف بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

تمام مرکزی گرجا گھروں کی سیکیورٹی منتظمین کی مشاورت سے یقینی بنائی جائے۔

مسیحی آبادیوں میں متعلقہ تھانہ جات کے ایس ایچ اوز کو سیکیورٹی اور سیکیورٹی نگرانی کا پابند بنایا جائے۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

حضرت لعل شہباز قلندرؒ کا 767 واں عرس۔

صوبے بھر میں سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کو انتہائی مستعد اور الرٹ رہتے ہوئے یقینی بنایا جائے۔ آئی جی سندھ

کراچی 21 اپریل 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے پولیس کو جاری احکامات میں کہا ہے کہ حضرت لعل شہباز قلندرؒ کے عرس کی تین روزہ تقریبات کے موقع پر صوبے بھر میں سیکیورٹی کے جملہ اقدامات پر عمل درآمد کو انتہائی مستعد اور الرٹ رہتے ہوئے یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ لعل شہباز قلندرؒ کے مزار اور اسکے اطراف کے علاقوں میں کڑی نگرانی، بم ڈسپوزل اسکواڈ سے سوئپنگ اور کلیئرنس سمیت انٹیلی جنس کلیکشن اور شیئرنگ اور بروقت فالو کرنے کے عمل کو ہر سطح پر انتہائی مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ مرتب کردہ غیر معمولی سیکیورٹی پلان کی جملہ ترجیحات اور اسکے تحت مزار کے داخلی روٹ پر عرس کے شرکاء کی فزیکل سرچنگ کے عمل کو منتظمین کیجانب سے مقرر کردہ رضاکاروں کے تعاون سے ممکن بنایا جائے جبکہ اس عمل کے دوران خواتین پولیس اہلکاروں کی خدمات کو بھی یقینی بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے کہا کہ سندھ کے تمام شہروں اور دیگر صوبوں سے عرس کی تقریبات میں زائرین وعقیدت مندوں کی ایک کثیر تعداد میں شرکت کو پیش نظر رکھتے ہوئے مزار کے اندرونی اور اطراف کے حصوں میں منتظمین کی مشاورت سے مجموعی سیکیورٹی امور کو غیر معمولی بنایا جائے۔علاوہ ازیں مزار کے اطراف اور مزار کی مرکزی شاہراہ پر کسی بھی قسم کی پارکنگ کو ممنوع رکھا جائے جبکہ زائرین اور قافلوں کی گاڑیوں کے لیئے پارکنگ لاٹس مزار سے نا صرف مناسب فاصلوں مختص کی جائے بلکہ پارکنگ لاٹس پر کڑی نگرانی اور بم ڈسپوزل اسکواڈ سے تمام گاڑیوں کی سرچنگ کو بھی ممکن بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ تمام ہائی ویز، بارڈر ایریاز، جبکہ دیگر صوبوں سے سندھ میں داخل ہونے والے میدانی راستوں کے ساتھ ساتھ داخلی وخارجی راستوں پر ناکہ بندی، نگرانی، سرچنگ اور پیٹرولنگ جیسے اقدامات کو بھی متعلقہ تھانوں کے لحاظ سے مربوط اور مؤثر بنایا جائے۔

آئی جی سندھ نے جاری ہدایات میں کہا کہ متعلقہ تمام ایس ایس پیز عرس کی تقریبات کے آغاز سے لیکر اختتام تک تمام ایس ایچ اوز کو علاقوں میں موجود رہنے اور لحہ بہ لحہ انٹری نوٹ کرانے کے ساتھ ساتھ سیکیورٹی کے جملہ اقدامات کی نگرانی کا بھی پابند بنائیں گے۔انہوں نے مذید کہا کہ عرس کی تقریبات کی سیکیورٹی پر مامور افسران اور جوانوں کو تمام تر ضروری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء۔ء